تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں 18 فروری کو یوم جمہوریت اور یوم امن واخوت کے طور پر منائیں۔الطاف حسین

انتخابات میں کامیاب ہونے والی جماعت کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہوئے ملک میں ایک نئے دور کا آغاز کریں

سوات، شمالی وجنوبی وزیرستان اور بلوچستان میں آپریشن بند کیا جائے اور تمام معاملات افہام وتفہیم سے حل کئے جائیں

لانڈھی، بلدیہ ٹاؤن، ڈیفنس کلفٹن اور لیاقت آباد میں ایم کیوایم کے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔13، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ 18، فروری کے دن کو یوم جمہوریت اور یوم امن واخوت کے طور پر منائیں اور عام انتخابات میں کامیاب ہونے والی جماعت کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہوئے ملک میں ایک نئے دور کا آغاز کریں۔ جناب الطاف حسین نے ارباب اختیار سے پرزور اپیل کی کہ سوات، شمالی وجنوبی وزیرستان اور صوبہ بلوچستان میں آپریشن بند کیا جائے اور تمام معاملات افہام وتفہیم سے حل کئے جائیں اور پاکستان کے چاروں صوبوں کے عوام کو شراکت کا احساس دلانے کیلئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کے روز لانڈھی، بلدیہ ٹاؤن، ڈیفنس کلفٹن اور لیاقت آباد میں منعقد ہونے والے ایم کیوایم کے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انتخابی جلسوں میں مختلف قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جس میں خواتین کی بھی بڑی تعداد شامل ہے۔ انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کراچی کے چار مقامات پر ہونے والے انتخابی جلسوں کے توسط سے میں ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں اور عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ 18، فروری کا دن یوم جمہوریت اور یوم امن کے طور پر منائیں اور عہد کریں کہ عام انتخابات میں جو بھی سیاسی ومذہبی جماعت کامیاب ہوگی وہ اس جماعت کی فتح کو نہ صرف کھلے دل سے تسلیم کریں گی بلکہ انتخابات میں جیتنے والی جماعت کو کھلے دل سے حکومت بنانے کا موقع دیکر پاکستان میں ایک نئے دور کا آغاز کریں گی جو امن ومحبت، برداشت اور فراخدلی کا دور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 17 کروڑ محبِّ وطن عوام کا ملک ہے، سب برابر کے پاکستانی ہیں اور ہمارے بھائی ہیں لہٰذا میں انتخابی جلسوں کے توسط سے ارباب اختیار سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ سوات، شمالی وجنوبی وزیرستان اور صوبہ بلوچستان میں آپریشن بند کرکے بامقصد بات کا آغاز کیا جائے اور تمام معاملات کو افہام وتفہیم سے حل کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی اور عوام کی خوشحالی کا دارومدار امن وامان کی صورتحال پر ہوتا ہے لہٰذا پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ضروری ہے کہ ہم سب اپنے سیاسی ونظریاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ملک میں قیام امن کی کوشش کریں تاکہ ملک میں جمہوری استحکام اور ترقی وخوشحالی کا دور دورہ ہو۔ انہوں نے ایم کیوایم سمیت ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے کارکنان سے بھی اپیل کی کہ وہ 18، فروری کے عام انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے ہرممکن کوشش کریں اور کسی بھی قسم کی محاذ آرائی سے گریز کرکے پاکستان میں نئی اور مثبت روایات کا آغاز کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں قیام امن کیلئے ضروری ہے کہ ملک کے چاروں صوبوں کے عوام کو برابر کا شہری سمجھا جائے اور انہیں شراکت کا احساس دلایا جائے۔ انہوں نے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ ملک بھر کے عوام شراکت کا احساس دلانے کیلئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے، تمام صوبوں کی جائز شکایات کا ازالہ کیا جائے، خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک بند کیا جائے اور انہیں زندگی کے ہر شعبہ میں مردوں کے برابر عزت ووقار کا درجہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو آزاد ہوئے 60 برس گزر چکے ہیں لیکن آج تک ملک بھر کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو شراکت اقتدار اور انتظام حکومت میں داخل ہونے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ملک کے چند خاندان، فوجی جرنیل، سول بیوروکریٹس، جاگیردار، وڈیرے یا سرمایہ اور ان کی اولادیں 60 برسوں سے ملک پر حکومت کرتی چلی آئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سیاسی ومذہبی جماعت کی طرح ایم کیوایم کا بھی اپنا نظریہ، سیاسی پروگرام اور منشور ہے اور ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور چند خاندانوں کی حکمرانی کا خاتمہ ہو، 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات میسر ہوں، تعلیم، روزگار، صحت اور انصاف سب کیلئے ہو۔ زندگی کے ہر شعبے سے دہرے معیار کے نظام کا خاتمہ ہو اور ملک بھر سے جرائم کا خاتمہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جس دن ایم کیوایم کو وفاق اور صوبوں میں حکومت قائم کرنے کا موقع ملا ہم ملک کے چپے چپے، گاؤں اور گوٹھوں میں اسکولوں کا جال بچھادیں گے، جگہ جگہ ڈسپنسریاں اور صحت کے مراکز قائم کریں گے، ملک سے دہرے تعلیم نظام کا خاتمہ کرکے اعلیٰ معیار کا ایسا تعلیمی نظام قائم کریں گے جہاں امیروں اور غریبوں کے بچوں کیلئے یکساں تعلیم کی سہولت میسر ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ملک بھر کے عوام نے متحدہ قومی موومنٹ پر اعتماد کیا اور ایم کیوایم کو وفاق میں حکومت بنانے کا موقع ملا تو ہم غیر ترقیاتی اخراجات، بڑے بڑے وفود کے ساتھ وزراء کے غیر ملکی دوروں پر ہونے والے غیر ضروری اخراجات اور دیگر پرتعیش اخراجات کا خاتمہ کردیں گے۔ انہوں نے

کہا کہ پاکستان کی جیلوں میں غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے ایسے ہزاروں افراد قید ہیں جنہیں ان کے جرم کی سزا دے دی جاتی تو آج وہ آزاد ہوکر اپنے گھر والوں کے ساتھ ہوتے لیکن انصاف کے نظام میں گڑبڑ کے باعث وہ دس گنا سزا کاٹنے کے باوجود آج بھی اپنے مقدمہ کے فیصلے کے منتظر ہیں۔انہوں نے کہا کہ غریب ومتوسط طبقہ کے قیدیوں کے گھر والے سالہا سال سے وکیلوں کی فیس دیتے رہتے ہیں جسکے باعث انکے گھر کا تنکا تنکا مقدمے کی پیروی کیلئے وکیلوں کی فیس ادا کرنے میں بک جاتا ہے اور اکثریت ایسے افراد کی ہے جو سپریم کورٹ یا دیگر عدالتوں کے وکیلوں کی فیس ادا کرنے کے قابل بھی نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم وفاقی حکومت میں آئی تو وہ آئین میں تبدیلی کرکے لوئر کورٹ سے سپریم کورٹ تک انصاف کا ایسا نظام ترتیب دے گی کہ امیر اور غریب سب سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹا سکیں اور انہیں انصاف کے یکساں مواقع میسر آسکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم جیو اور جینے دو کے اصول پر یقین رکھتی ہے اور پاکستان کے تمام فقہوں اور مسالک کے ماننے والوں کا احترام کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مساجد، امام بارگاہ، چرچ اور مندر پر حملے کرنے والے نعوذ باللہ زمین پر خدا بننے کی کوشش نہ کریں اور یہ فیصلہ یوم آخرت پر چھوڑ دیں کہ کون صحیح ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قیام کی جدوجہد میں تمام فقہوں اور مسالک کے لوگوں نے بھرپور کردار ادا کیا تھا لہٰذا ایم کیو ایم ’’لکم دینکم ولی الدین‘‘ اور ’’لااکراہ فی الدین‘‘ کے تحت ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے بھرپور کردار ادا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ تمام عقائد اور فقہوں کے ماننے والوں کو اس بات پر عمل کرنا چاہئے کہ اپنے عقیدے کو چھوڑو نہیں اور دوسرے کے عقیدے کو چھیڑو نہیں بلکہ ایک دوسرے کے عقیدے کا احترام کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں آباد ہندو، عیسائی، سکھ اور دیگر تمام اقلیتیں بھی اتنے ہی پاکستانی ہیں جتنے یہاں کے مسلمان ہیں، کوئی کسی بھی مذہب کا ماننے والا ہو سب برابر کے پاکستانی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت آئی تو ہم ’’اقلیت‘‘ کا لفظ ہی ختم کردیں گے، ہمارے دور میں اقلیتوں کے ساتھ ہونے والے امتیازی سلوک ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ کردیں گے اور تمام مذہبی اقلیتوں کی عبادت گاہوں کا مکمل تحفظ کیا جائے گا انہیں اپنے اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی مکمل آزادی ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم امیروں کے خلاف نہیں، ہم ان کی دولت چھیننا نہیں چاہتے بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ جو سلوک امیروں سے ہوتا ہے اسی طرح کا سلوک غریبوں کے ساتھ بھی کیا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم سوشلزم یا کمیونزم پر یقین نہیں رکھتے بلکہ متحدہ قومی موومنٹ کا نظریہ رئیل ازم اور پریکٹیکل ازم یعنی حقیقت پسندی اور عملیت پسندی ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک ایسا گلدستہ ہے جس میں تمام قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے شامل ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں کراچی میں رہنے والے تمام پنجابیوں، پختونوں، بلوچوں، سرائیکیوں، کشمیریوں اور اردو بولنے والوں جن کا جینا مرنا سندھ دھرتی سے وابستہ ہے، ان سے کہتا ہوں کہ سب ایک دوسرے کو معاف کردیں اور ایک دوسرے سے گلے مل لیں، جو عناصر آپس میں مرنے مارنے ،لڑائی جھگڑے یا نفرتیں پھیلانے کا درس دیں ان کا ساتھ نہ دو، نفرت کرنے والوں کو چھوڑ دو اور محبت کا پیغام دینے والے الطاف حسین کا ہاتھ تھام لو۔انہوں نے کہا کہ جن عناصر نے 27 دسمبر کے بعد قتل وغارتگری کی ، گھر، دکانیں، فیکٹریاں جلائیں، لوٹ مار کی، ماؤں بہنوں کی بے حرمتی کی ان کا ساتھ چھوڑ دو اور جو انسانوں سے پیار کرنے اور ایک دوسرے کی عزت اور احترام کرنے کا درس دیں ان کا ساتھ دو۔انہوں نے کہا کہ امن، محبت، اخوت، پیار اور احترام انسانیت ہی اللہ تعالی، اس کے رسولؐ اور تمام انبیائے کرامؑ کا درس ہے، یہی درس تمام بزرگان دین اور صوفیائے کرام کا پیغام ہے اور یہی سندھ کی دھرتی کے بزرگوں اور صوفی شعراء کا ہے۔انہوں نے جلسوں میں موجود عوام کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے تمام تر مشکلات اور پریشانیوں کے باوجود الطاف حسین کا ساتھ نہیں چھوڑا اس پر میں آپ کو سلام اور اپنا پیار پیش کرتا ہوں۔انہوں نے ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے والے مختلف سیاسی جماعتوں کے کارکنوں اور ایم کیو ایم کے امیدواروں کی حمایت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا اور شمولیت کرنے والوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے جلسوں کے انتظامات کرنیوالے کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

پختون عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق صوبہ سرحد کا نام بدل کر پختونخواہ یا پشتونخواہ رکھا جائے۔الطاف حسین

کراچی۔۔۔13، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا ہے کہ پختون عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق صوبہ سرحد کا نام بدل کر پختونخواہ یا پشتونخواہ رکھا جائے۔ انہوں نے یہ مطالبہ آج لانڈھی، بلدیہ ٹاؤن، ڈیفنس کلفٹن اور لیاقت آباد میں منعقد ہونے والے ایم کیو ایم کے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ جہاں سندھی رہتے ہیں اس صوبہ کو سندھ کہتے ہیں، جہاں بلوچ رہتے ہیں اس صوبہ کو بلوچستان کہتے ہیں، جہاں کشمیری رہتے ہیں اسے کشمیر کہتے ہیں مگر یہ این ڈبلیو ایف پی کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ انگریزوں کا رکھا ہوا نام ہے اس لئے پشتونوں اور پختونوں کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق صوبہ سرحد کا نام پشتونخواہ یا پختونخواہ رکھا جائے۔ ایسا کرنے سے کوئی قیامت نہیں آئے گی۔

سکھر اور قاسم آباد میں ایم کیو ایم کے امیدواروں سعید اقبال ملک اور عزیز سومرو اور ایم کیو ایم کے کارکنوں پر پیپلز پارٹی کے مسلح افراد کے حملے، تشدد کا نشانہ بنایا گیا

ایک امیدوار کو اغواء کرنے کی کوشش کی گئی، قاسم آباد کے علاقے حسین آباد میں ایم کیو ایم کے الیکشن آفس پر حملہ کیا اور توڑ پھوڑ کی گئی

جمہوریت پسندی کا تقاضہ ہے کہ دوسری جماعتوں کے عوامی مینڈیٹ اور مقبولیت کا احترام کیا جائے اور دہشت گردی اور غنڈہ گردی کے ہتھکنڈوں سے گریز کیا جائے۔ رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔13 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سکھر اور قاسم آباد میں ایم کیو ایم کے امیدواروں سعید اقبال ملک اور عزیز سومرو اور ایم کیو ایم کے کارکنوں پر پیپلز پارٹی کے مسلح افراد کے حملوں اور انہیں تشدد کا نشانہ بنانے کی شدید مذمت کی ہے اور ان واقعات کو پرامن انتخابی ماحول کا سبوتاژ کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز سکھر میں سندھ اسمبلی کے حلقہ پی ایس۔1 سے ایم کیو ایم کے امیدوار سعید اقبال ملک اپنے گھر جارہے تھے کہ سکھر کے علاقے آدم شاہ کالونی میں قندھاری چوک پر پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے کئی مسلح افراد نے انہیں گھیر لیا، ان کی گاڑی پر ڈنڈے برسانے شروع کردیئے اور سعید اقبال ملک کو گن پوائنٹ پر گھسیٹتے ہوئے گاڑی سے نکالا اور بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا اور ہوائی فائرنگ بھی کی۔ ان مسلح افراد نے سعید اقبال ملک کو مارتے ہوئے اپنی گاڑی میں ڈال کر اغواء کرنے کی بھی کوشش کی تاہم علاقے کے لوگوں کے آنے کی وجہ سے یہ مسلح حملہ آور فرار ہوگئے۔ ان حملہ آوروں میں پیپلز پارٹی کے مقامی عہدیداران نوید سومرو، گلشن منگی، پرویز لغاری، ساجد عرف بلو، پرویز میمن، شبیر لغاری، غفور لغاری، عبدالرحمٰن ملک عرف بنٹی، غازی ملک، صدیق سومرو، میر مہر اور دیگر شامل تھے۔ گزشتہ رات ہی جب سعید اقبال ملک اپنی انتخابی مہم کے سلسلے میں پیر الٰہی بخش کے صدیقی محلے میں عوام سے ملاقاتیں کررہے تھے کہ پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے کونسلر موٹو کھوسو 20 سے 25 مسلح افراد کے ہمراہ وہاں آیا اور سعید ملک اور انکے ساتھ موجود کارکنوں کو دھمکیاں دیں کہ وہ یہاں سے چلے جائیں اور دیگر سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ ان واقعات کی ایف آئی آر مقامی تھانے میں درج کرادی گئی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سکھر کی طرح قاسم آباد کے علاقے میں بھی پیپلز پارٹی کے مسلح افراد ایم کیو ایم کے امیدوار برائے صوبائی اسمبلی حلقہ پی ایس 47 عزیز سومرو اور ایم کیو ایم کے کارکنوں کو مسلسل دہشت گردی کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ قاسم آباد کے علاقے حسین آباد میں پیپلز پارٹی کے مسلح افراد نے عزیز سومرو اور ایم کیو ایم کے کارکنوں پر حملہ کردیا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا اور دھمکیاں دیں کہ اگر انہوں نے اپنی انتخابی مہم بند نہ کی تو انہیں سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ پیپلز پارٹی کے مسلح افراد نے حسین آباد میں ایم کیو ایم کے الیکشن آفس پر بھی حملہ کیا اور وہاں توڑ پھوڑ کی، وہاں ایم کیو ایم کے تمام پرچم اور بینرز پھاڑ دیئے۔ حسین آباد سمیت قاسم آباد کے مختلف علاقوں میں ایم کیو ایم کے کارکنوں کو روزانہ تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے سکھر اور قاسم آباد میں کی جانے والی ان دہشت گردیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی دوسری جماعتوں پر الزام تراشیاں کررہی ہے لیکن خود اس کی جانب سے کی جانے والی یہ اشتعال انگیز کارروائیاں اس کے نعروں اور دعووں کی کھلی نفی ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سکھر، قاسم آباد کے علاوہ میرپورخاص اور حیدرآباد میں بھی پیپلز پارٹی کی جانب سے مسلسل اشتعال انگیز کارروائیاں کی جارہی ہیں جو کہ انتہائی قابل مذمت ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جمہوریت پسندی کا تقاضہ تو یہ ہے کہ دوسری جماعتوں کے عوامی مینڈیٹ اور مقبولیت کا احترام کیا جائے اور دہشت گردی اور غنڈہ گردی کے ہتھکنڈوں سے گریز کیا جائے۔ ان اشتعال انگیز کارروائیوں سے پرامن انتخابی ماحول تباہ ہوگا جو کسی کے مفاد میں بھی نہیں ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف، نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، نگراں وزیراعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوتہ اور چیف الیکشن کمشنر جسٹس قاضی فاروق سے مطالبہ کیا کہ قاسم آباد، سکھر، حیدرآباد اور میرپورخاص میں پیپلز پارٹی کی جانب سے ایم کیو ایم کے امیدواروں اور کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور ان واقعات میں ملوث افراد کو گرفتار کیا جائے۔ رابطہ کمیٹی نے تمام کارکنوں کو بھی ہدایت کی کہ وہ سیاسی مخالفین کی تمام تر اشتعال انگیزیوں کے باوجود پرامن رہیں، کہیں بھی کسی قسم کے ردعمل کا مظاہرہ نہ کریں اور انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے بھرپور کوششیں کریں۔

رابطہ کمیٹی نے شیر پاؤ کالونی کے 6 کارکنان کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا

شیر پاؤ کالونی کے بعض افراد سے رابطہ کمیٹی کا اظہار لاتعلقی

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر لانڈھی ٹاؤن یوسی 3 ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی شیر پاؤ کالونی کے کارکنان حاجی خورشید ولد محمد یوسف، عابد علی ولد محمد یوسف، پرویز احمد ولد عبدالشکور، نذیر احمد کشمیری ولد عطامحمد، ذوالفقار احمد ولد عبدالقیوم اور محمد معروف راٹھور ولد محمد سرور خان کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اور پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ مذکور بالا افراد سے کسی بھی قسم کا تعلق یا رابطہ نہ رکھیں۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی کے علاقے شیر پاؤ کالونی کے رہائشی جمیل خان، جمشید خان، ہمایوں، سراج الحق، امان اللہ، ذاکر، عنایت اللہ، شیر حکم اور عدنان نامی افراد سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مذکورہ بالا افراد خود کو ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے کارکنان ظاہر کررہے ہیں جبکہ ان افراد کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کل صوبہ سرحد صوبہ بلوچستان کے چار مقامات پر ایم کیوایم کے انتخابی جلسے منعقد ہونگے

انتخابی جلسوں سے الطاف حسین بیک وقت خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

الیکشن 2008ء کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام کل بروز جمعرات مورخہ 14فروری کو صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کے چار مقامات پر انتخابی جلسے منعقد کئے جائیں گے جن سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ایم کیوایم کے انتخابی جلسے دوپہر 12 بجے منعقد کئے جائیں گے۔ایم کیوایم کے انتخابی جلسے صوبہ بلوچستان کے ضلع کوئٹہ اور ڈیرہ مراد جمالی، ڈسٹرکٹ نصیرآباد جبکہ صوبہ سرحد کے ضلع مانسہرہ اور ضلع ایبٹ آباد میں منعقد کئے جائیں گے۔انتخابی جلسوں میں ایم کیوایم صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کی صوبائی کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کے علاوہ ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار شرکت کریں گے۔انتخابی جلسوں سے جناب الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔

جماعت اہلحدیث سندھ نے حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان کردیا

نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے مولانا امیر عبداللہ فاروقی کی ملاقات

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

جماعت اہلحدیث سندھ کے صوبائی صدر مولانا امیر عبداللہ فاروقی نے الیکشن 2008ء میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ انتخابات میں ملک کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔یہ اعلان مولانا امیر عبداللہ فاروقی نے بدھ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب اور رکن شعیب بخاری سے ملاقات کے دوران کیا۔اس موقع پر جماعت اہلحدیث سندھ کے نائب صدر مولانا ابوالکلام شیخ، مولانا محمود الحسن، مولانا مرتضیٰ خان رحمانی، ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی، انور رضا اور محمد ناصر یامین بھی موجود تھے۔ملاقات میں مولانا امیر عبداللہ فاروقی نے کہا کہ حق پرست عوامی نمائندے عوام کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت میں مصروف ہیں اور عوام کی نمائندگی کا حق ادا کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بعض عناصر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشیں کررہے ہیں تاہم عوام اپنے اتحاد سے کراچی کا امن خراب کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔اس موقع پر انہوں نے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی کامیابی، ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے بھی دعائیں کیں۔

ملک وقوم کی قسمت کے فیصلے کرنے کا اختیار 98 فیصد عوام کو کرنا چاہئے، آصف حسنین، شیخ محمد افضل

انتخابی مہم کے سلسلے میں جے ایریا میں منعقدہ اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔13 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 255 آصف حسنین اور برائے پی ایس 123 شیخ محمد افضل نے کہا ہے کہ ملک وقوم کی قسمت کے فیصلے کرنے کا اختیار غریب ومتوسط طبقے کے عوام کو اپنے ہاتھوں میں لینا ہوگا اور اس کے لئے عملی جدوجہد کرنا ہوگی۔ کورنگی جے ایریا میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک قومی جماعت ہے اور آئندہ انتخابات میں حق پرست نمائندے ملک بھر سے حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ملک بھر کے عوام فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کریں اور غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

ایم کیوایم پرامن جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، علیم الرحمٰن

48/H ایریا اور PNT کالونی میں ہونے والے انتخابی اجتماعات سے حق پرست امیدوار کا خطاب

کراچی۔۔۔13 فروری 2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 124 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار علیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ ایم کیوایم پرامن جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور درس وتبلیغ کے ذریعے ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے۔ اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے 48/H ایریا اور PNT کالونی میں انتخابی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو ہونے والے واقعات کو جواز بنا کر نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں، وکلاء تنظیموں، سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کی علمبردار تنظیموں نے آسمان سر پر اٹھالیا تھا لیکن 27 دسمبر محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد سندھ اور بالخصوص کراچی میں قتل وغارتگری، جلاؤگھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات پر ان تنظیموں نے مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے متعصّبانہ کردار سے ملک بھر کے عوام بخوبی واقف ہو چکے ہیں۔

نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں جاگیردارانہ نظام کی محافظ ہیں، اقبال قادری ایڈووکیٹ

اورنگی ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔13 فروری 2008ء

قومی اسمبلی کے حلقہ 241 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار اقبال قادری ایڈوکیٹ نے کہا کہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں فرسودہ جاگیردارانہ نظام کی محافظ ہیں اور وہ ملک میں کرپٹ سیاسی نظام کو جاری رکھنا چاہتی ہیں۔ اورنگی ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک میں رائج ہر فرسودہ رسم اور ظالمانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کررہی ہے اور چاہتی ہے کہ اس ملک کی قسمت کا فیصلہ کرنے کا اختیار چند مراعات یافتہ خاندانوں کے بجائے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو حاصل ہو۔ اقبال قادری ایڈوکیٹ نے کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام حق دن بدن فروغ پا رہا ہے اور اب فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے دن گنے جا چکے ہیں۔

حق پرست قیادت ترقی وخوشحالی کا سفر کو گاؤں ، گوٹھوں تک لے جانا چاہتی ہے، رضا حیدر
المہاجر چوک پر منعقدہ انتخابی اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔13،فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 94 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار رضا حیدر نے کہا ہے کہ حق پرست قیادت نے پانچ سالہ دور حکومت میں شہر کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کردیا ہے اور حق پرست قیادت اس ترقی و خوشحالی کے سفر کو ملک بھر کے گاؤں ، گوٹھوں اور دیہاتوں تک لے جانا چاہتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر کے زیر اہتمام المہاجر چوک پر منعقدہ انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سید رضا حیدر نے کہا کہ ملک کے جاگیردار اور وڈیرے غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھنا چاہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ ایم کیوایم کے پیغام سے خوف زدہ ہیں۔

ایم کیوایم کی جدوجہد کا مقصد عوام کی عملی خدمت ہے، اسپیکر آزاد کشمیر شاہ غلام قادر
مقیم کشمیری عوام حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں
عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم سے ملاقات

کراچی۔۔۔13،فروری2008ء

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر شاہ غلام قادر اور سابق وزیر آزاد کشمیر مفتی منصور نے گزشتہ روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم سے ملاقات کی اور انہیں محمود آباد میں منعقدہ جلسہ عام کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ قبل ازیں انہوں نے ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کیا۔ ملاقات میں اسپیکر شاہ غلام قادر نے آزاد کشمیر اور سرحد میں زلزلہ زدگان کی مدد کرنے پر متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور ایم کیوایم امدادی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نے جس طرح آزاد کشمیر اور سرحد میں زلزلہ زدگان کی عملی خدمت کی اس کی مثال نہیں ملتی اور ایم کیوایم نے اپنے عمل سے ثابت کردیا ہے کہ اسکی جدوجہد کا مقصد عوام کی عملی خدمت ہے اور وہ اسی کے جذبے کے تحت عوام کی بلا امتیاز و تفریق عملی خدمت کررہی ہے۔ انہوں نے سندھ میں مقیم کشمیریوں سے اپیل کی کہ وہ عام انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔ اس موقع پر انور عالم نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کی بے لوث خدمت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ملاقات میں آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر ، رکن سلیم بٹ اور دیگر بھی موجود تھے۔

مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ (ن) کے متعدد عہدیداران کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کراچی۔۔۔13،فروری2008ء

مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ (ن) کراچی کے متعدد عہدیداران نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکرو فلسفہ اور نظریئے سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر حق پرست امیدوار برائے این اے عبدالوسیم اور پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والوں میں مسلم لیگ (ن) صدر ٹاؤن یوسی 11 کے سابق ناظم سید امتیاز شاہ، مسلم لیگ (ق) کے سرفراز، مسلم (ن) سٹی کے صدر خاقان جاوید، مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر محمد اشرف سلہری، ایڈیشنل جنرل سیکریٹری محمد سعید قادری، مسلم لیگ (ن) کی مرکزی کونسل کے اراکین الطاف ، دلاور حسین ، نارتھ کراچی مسلم لیگ کے صدر وقار حسین، مسلم لیگ (ق) یوسی 1 کے جنرل سیکریٹری محمد کامران اور دیگر عہدیداران شامل ہیں۔ متحدہ میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک وقوم کی عملی خدمت کرنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ سب سے بہتر پلیٹ فارم ہے۔ رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف نے مسلم لیگی عہدیداران کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا۔

چنیوٹ شیخ برادری کے صدر میاں شفیق اور نائب صدر میاں نثار نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کردیا

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

نارتھ ناظم آباد بلاک B کی چنیوٹ شیخ برادری کے صدر میاں شفیق اور نائب صدر میاں نثار نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے اور شیخ برادری سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی کامیابی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ یہ اعلان انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے زیر اہتمام منعقدہ انتخابی اجتماع میں کیا جس میں حق پرست امیدوار برائے این اے 245 فرحت خان، برائے پی ایس 103 ڈاکٹر محمد علی شاہ اور چنیوٹ شیخ برادری کے نوجوانوں اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدواران نے کہا کہ یہ ایم کیو ایم کے حق پرستانہ فکر و فلسفہ کی سچائی ہے کہ آج ملک بھر کی تمام قومیتوں اور برادریوں کے افراد ایم کیو ایم کے پرچم تلے جمع ہو رہے ہیں۔ انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے پر چنیوٹ شیخ برادری کے عہدیداران کا خیر مقدم کیا۔

آزاد امیدوار برائے 101 محمد غیور نقوی نے حق پرست امیدوار عبدالمعید کے حق میں دستبرداری کا اعلان کردیا

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 101 پر نامزد آزاد امیدوار محمد غیور نقوی نے متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 101 عبدالمعید کے حق میں دستبرداری کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے ایم کیو ایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے تحت بلاک R میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع سے حق پرست امیدوار عبدالمعید نے بھی خطاب کیا۔ محمد غیور نقوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حق پرست عوامی نمائندوں کی کارکردگی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ سندھ بالخصوص کراچی کی ترقی کیلئے عملی طور پر کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست امیدواروں کی مخالفت میں جن جماعتوں کے امیدوار کھڑے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ عوامی خواہشات اور امنگوں کا احترام کریں اور متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کے حق میں از خود دستبردار ہوجائیں کیونکہ 18 فروری کے دن عوام تعمیر و ترقی کا جذبہ رکھنے والوں کو ہی اپنا ووٹ دیکر کامیاب کرائیں گے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 101 عبدالمعید کہا کہ ایم کیو ایم عوام کی بلاامتیاز رنگ و نسل اور زبان عملی خدمت کر رہی ہے۔

تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے، وسیم احمد
G ایریا میں منعقدہ دھوبی برادری کی انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 121 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار وسیم احمد نے کہا ہے کہ ملک میں ایک قوم کا تصور مضبوط کرنے کیلئے ضروری ہے کہ تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے اور این ایف سی ایوارڈ میں سندھ کو اس کا جائز حصہ دیا جائے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز انتخابی مہم کے سلسلے میں اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے G ایریا میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع سے خطاب کرتے وسیم احمد نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور اس وقت صرف متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جو ملک کو اس سنگین بحران سے بچا سکتی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک کی سلامتی و بقاء اور ترقی و خوشحالی کیلئے ایم کیو ایم پر اپنے اعتماد کا اظہار کریں اور حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

آئندہ انتخابات میں حق اور باطل کے درمیان معرکہ ہوگا، ساجد احمد، نثار پنہور

جعفر طیار سوسائٹی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 257 ساجد احمد اور برائے پی ایس 127 نثار پنہور نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات میں حق اور باطل کے درمیان معرکہ ہوگا اور فتح بالآخر حق پرستوں کا مقدر بنے گی ۔جعفر طیار سوسائٹی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اصولوں پر سودے بازی نہیں کرتی اور یہی وجہ ہے کہ حکومت میں رہتے ہوئے بھی ایم کیوایم نے کالاباغ ڈیم پانی کی تقسیم اور این ایف سی ایوارڈ کے مسئلہ پر عوام کی امنگوں کے مطابق اصولی مؤقف اختیار کیا۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی جدوجہد آسان نہیں ہے اور اس میں قدم قدم پر کٹھن اور کڑے مراحل کا سامنا کرنا پڑتا ہے تاہم جولوگ ثابت قدمی سے جدوجہد جاری رکھتے ہیں کامیابی ان کا مقدر بنتی ہے۔

ایم کیوایم مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ہے، بابر خان غوری

حلقہ ادب وثقافت نارتھ ناظم آباد کے تحت حق استقبالیہ تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔13فروری2008ء

حلقہ ادب وثقافت نارتھ ناظم آباد کے زیر اہتمام حق پرست امیدوار برائے این اے 245 فرحت خان، برائے پی ایس 101 عبدالمعید اور برائے پی ایس 103 ڈاکٹر محمد علی شاہ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس کی صدارت بزرگ شاعر راغب مرادآبادی نے کی ۔استقبالیہ تقریب کے مہمان خصوصی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست سینیٹر بابر خان غوری تھے۔استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر بابر خان غوری نے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ہے اور اس نے دنیا بھر میں دین اسلام کو بدنام کرنے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا کردار وعمل ملک بھر کے عوام کے سامنے ہے اور انشاء اللہ حق پرست امیدوار اپنی کارکردگی کی بنیاد پر ہی آئندہ انتخابات میں تاریخی فتح حاصل کریں گے۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدواران فرحت خان، عبدالمعید اور ڈاکٹر محمد علی شاہ نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے عوام کو سنہرے خواب ہرگز نہیں دکھائے بلکہ عملی جدوجہد کا درس دیا ہے اور جب تک ملک بھر کے عوام متحد ہوکر جدوجہد نہیں کریں گے ملک سے کرپٹ جاگیردارانہ نظام اور کلچر کا خاتمہ نہیں ہوسکتا۔استقبالیہ تقریب میں سابق وفاقی وزیر سید صفوان اللہ، معروف ادبی وسماجی شخصیت وصنعتکار عبدالحسب خان، پروفیسر سحر انصاری، پروفیسر منظر ایوبی اور دیگر ادبی شخصیات نے بھی شرکت کی۔

☆☆☆☆☆